انتالیسویں دعا

طلب رحمت وعفو کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاكْسِرْ شَهْوَتِىْ عَنْ كُلِّ مَحْرَمٍ وَازْوِ حِرْصِىْ عَنْ كُلِّ مَاْثَمٍ وَ امْنَعْنِىْ عَنْ اَذٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ وَ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ اَللّٰهُمَّ وَ اَيُّمَا عَبْدٍ نَالَ مِنِّىْ مَا حَظَرْتَ عَلَيْهِ وَانْتَهَكَ مِنِّىْ مَا حَظَرْتَ عَلَيْهِ وَانْتَهَكَ مِنِّىْ مَا حَجَرْتَ عَلَيْهِ فَمَضٰى بِظُلَامَتِىْ مَيِّتًا اَوْ حَصَلَتْ لِىْ قِبَلَهٗ حَيًّا فَاغْفِرْ لَهٗ مَا اَلَمَّ بِهٖ مِنِّىْ وَاعْفُ لَهٗ عَمَّا اَدْبَرَ بِهٖ عَنِّىْ وَ لَا تَقِفْهُ عَلٰى مَا ارْتَكَبَ فِىَّ وَ لَا تَكْشِفْهُ عَمَّا اكْتَسَبَ بِىْ وَاجْعَلْ مَا سَمَحْتُ بِهٖ مِنَ الْعَفْوِ عَنْهُمْ وَ تَبَرَّعْتُ بِهٖ مِنَ الصَّدَقَةِ عَلَيْهِمْ اَزْكٰى صَدَقَاتِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ اَعْلٰى صِلَاتِ الْمُتَقَرِّبِيْنَ وَعَوِّضْنِىْ مِنْ عَفْوِىْ عَنْهُمْ عَفْوَكَ وَ مِنْ دُعَآئِىْ لَهُمْ رَحْمَتَكَ حَتّٰى يَسْعَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بِفَضْلِكَ وَ يَنْجُوَ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنَّا بِمَنِّكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَدْرَكَهٗ مِنِّىْ دَرَكٌ اَوْ مَسَّهٗ مِنْ نَاحِيَتِىْ اَذًى اَوْ لَحِقَهٗ بِىْ اَوْ بِسَبَبِىْ ظُلْمٌ فَفُتُّهٗ بِحَقِّهٖ اَوْ سَبَقْتُهٗ بِظُلَامَتِهٖ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَرْضِهٖ عَنِّىْ مِنْ وُجْدِكَ وَ اَوْفِهٖ حَقَّهٗ مِنْ عِنْدِكَ ثُمَّ قِنِىْ مَا يُوْجِبُ لَهٗ حُكْمُكَ وَ خَلِّصْنِىْ مِمَّا يَحْكُمُ بِهٖ عَدْلُكَ فَاِنَّ قُوَّتِىْ لَا تَسْتَقِلُّ بِنَقِمَتِكَ وَ اِنَّ طَاقَتِىْ لَا تَنْهَضُ بِسُخْطِكَ فَاِنَّكَ اِنْ تُكَافِنِىْ بِالْحَقِّ تُهْلِكْنِىْ وَ اِلَّا تَغَمَّدْنِىْ بِرَحْمَتِكَ تُوْبِقْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَوْهِبُكَ يَآ اِلٰهِىْ مَا لَا يَنْقُصُكَ بَذْلُهٗ وَ اَسْتَحْمِلُكَ مَا لَا يَبْهَضُكَ حَمْلُهٗ اَسْتَوْهِبُكَ يَآ اِلٰهِىْ نَفْسِىَ الَّتِىْ لَمْ تَخْلُقْهَا لِتَمْتَنِعَ بِهَا مِنْ سُوْءٍ اَوْ لِتَطَرَّقَ بِهَا اِلٰى نَفْعٍ وَ لٰكِنْ اَنْشَاْتَهَا اِثْبَاتًا لِقُدْرَتِكَ عَلٰى مِثْلِهَا وَاحْتِجَاجًا بِهَا عَلٰى شَكْلِهَا وَ اَسْتَحْمِلُكَ مِنْ ذُنُوْبِىْ مَا قَدْ بَهَظَنِىْ حَمْلُهٗ وَ اَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى مَا قَدْ فَدَحَنِىْ ثِقْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ هَبْ لِنَفْسِىْ عَلٰى ظُلْمِهَا نَفْسِىْ وَ وَكِّلْ رَحْمَتَكَ بِاحْتِمَالِ اِصْرِىْ فَكَمْ قَدْ لَحِقَتْ رَحْمَتُكَ بِالْمُسِيْئِيْنَ وَ كَمْ قَدْ شَمِلَ عَفْوُكَ الظَّالِمِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْنِىْ اُسْوَةَ مَنْ قَدْ اَنْهَضْتَهٗ بِتَجَاوُزِكَ عَنْ مَصَارِعِ الْخَاطِئِيْنَ وَ خَلَّصْتَهٗ بِتَوْفِيْقِكَ مِنْ وَّرَطَاتِ الْمُجْرِمِيْنَ فَاَصْبَحَ طَلِيْقَ عَفْوِكَ مِنْ اِسَارِ سُخْطِكَ وَ عَتِيْقَ صُنْعِكَ مِنْ وَ ثَاقِ عَدْلِكَ اِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ ذٰلِكَ يَآ اِلٰهِىْ تَفْعَلْهُ بِمَنْ لَا يَجْحَدُ اسْتِحْقَاقَ عُقُوْبَتِكَ وَ لَا يُبَرِّئُ نَفْسَهٗ مِنِ اسْتِيْجَابِ نَقِمَتِكَ تَفْعَلْ ذٰلِكَ يَا اِلٰهِىْ بِمَنْ خَوْفُهٗ مِنْكَ اَكْثَرُ مِنْ طَمَعِهٖ فِيْكَ وَ بِمَنْ يَاْسُهٗ مِنَ النَّجَاةِ اَوْكَدُ مِنْ رَجَآئِهٖ لِلْخَلَاصِ لَا اَنْ يَكُوْنَ يَاْسُهٗ قُنُوْطًا اَوْ اَنْ يَكُوْنَ طَمَعُهٗ اغْتِرَارًا بَلْ لِقِلَّةِ حَسَنَاتِهٖ بَيْنَ سَيِّئَاتِهٖ وَ ضَعْفِ حُجَجِهٖ فِىْ جَمِيْعِ تَبِعَاتِهٖ فَاَمَّا اَنْتَ يَآ اِلٰهِىْ فَاَهْلٌ اَنْ لَا يَغْتَرَّ بِكَ الصِّدِّيْقُوْنَ وَ لَا يَيْاَسَ مِنْكَ الْمُجْرِمُوْنَ لِاَنَّكَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَا يَمْنَعُ اَحَدًا فَضْلَهٗ وَ لَا يَسْتَقْصِىْ مِنْ اَحَدٍ حَقَّهٗ تَعَالٰى ذِكْرُكَ عَنِ الْمَذْكُوْرِيْنَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ عَنِ الْمَنْسُوْبِيْنَ وَ فَشَتْ نِعْمَتُكَ فِىْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

۱۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہر امر حرام سے میری خواہش (کا زور) توڑ دے اور ہر گناہ سے میری حرص کا رخ موڑ دے اور ہر مومن اور مومنہ، مسلم اور مسلمہ کی ایذا رسانی سے مجھے باز رکھ۔

۲۔ اے میرے معبود! جو بندہ بھی میرے بارے میں ایسے امر کا مرتکب ہو جسے تو نے اس پر حرام کیا تھا اور میری عزت پر حملہ آور ہوا ہو جس سے تو نے اسے منع کیا تھا، میرا مظلمہ لے کر دُنیا سے اٹھ گیا ہو یا حالت حیات میں اس کے ذمہ باقی ہو تو اس نے مجھ پر جو ظلم کیا ہے اسے بخش دے اور میرا جو حق لے کر چلا گیا ہے، اسے معاف کر دے اور میری نسبت جس امر کا مرتکب ہوا ہے اس پر اسے سرزنش نہ کر اور مجھے

urduduas.org

آزردہ کرنے کے باعث اسے رسوا نہ فرما اور جس عفو و درگزر کی میں نے ان کے لئے کوشش کی ہے اور جس کرم و بخشش کو میں نے ان کے لئے روا رکھا ہے، اسے صدقہ کرنے والوں کے صدقہ سے پاکیزہ تر اور تقرب چاہنے والوں کے عطیوں سے بلند تر قرار دے اور اس عفو و درگزر کے عوض تو مجھ سے درگزر کر اور ان کے لئے دعا کرنے کے صلہ میں مجھے اپنی رحمت سے سرفراز فرما تا کہ ہم میں سے ہر ایک تیرے فضل و کرم کی بدولت خوش نصیب ہو سکے اور تیرے لطف و احسان کی وجہ سے نجات پا جائے۔

۳۔ اے اللہ ! تیرے بندوں میں سے جس کسی کو مجھ سے کوئی ضرر پہنچا ہو یا میری وجہ سے اس پر ظلم ہوا ہو، اس طرح کہ میں نے اس کے کسی حق کو ضائع کیا ہو یا اس کے کسی مظلمہ کی دادخواہی نہ کی ہو۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنا غنا و تونگری کے ذریعہ اسے مجھ سے راضی کر دے اور اپنے پاس سے اس کا حق بے کم و کاست ادا کر دے۔ پھر یہ کہ اس چیز سے جس کا تیرے حکم کے تحت سزاوار ہوں، بچا لے اور جو تیرے عدل کا تقاضا ہے اس سے نجات دے۔ اس لئے کہ مجھے تیرے عذاب کے برداشت کرنے کی تاب نہیں اور تیری ناراضگی کے جھیل لے جانے کی ہمت نہیں۔ لہٰذا اگر تو مجھے حق و انصاف کی رو سے بدلہ دے گا تو مجھے ہلاک کر دے گا اور اگر دامن رحمت میں نہیں ڈھانپے گا تو مجھے تباہ کر دے گا۔

۴۔ اے اللہ ! اے میرے معبود! میں تجھ سے اس چیز کا طالب ہوں جس کے عطا کرنے سے تیرے ہاں کچھ کمی نہیں ہوتی اور وہ بار تجھ پر رکھنا چاہتا ہوں جو تجھے گرانبار نہیں بناتا اور تجھ سے اس جان کی بھیک مانگتا ہوں جسے تو نے اس لیے پیدا نہیں کیا کہ اس کے ذریعہ ضرر و زیاں سے تحفظ کرے یا منفعت کی راہ نکالے بلکہ اس لئے پیدا کیا تا کہ اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے اور اس بات پر دلیل لائے کہ تو اس جیسی اور اس طرح کی مخلوق پیدا کرنے پر قادر و توانا ہے اور تجھ سے اس امر کا خواستگار ہوں کہ مجھے ان گناہوں سے سبکبار کر دے جن کا بار مجھے ہلکان کئے ہوئے ہے اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اس چیز کی نسبت جس کی گرانباری نے مجھے عاجز کر دیا ہے۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے نفس کو باوجودیکہ اس نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے بخش دے اور اپنی رحمت کو میرے گناہوں کا بارگراں اٹھانے پر مامور کر، اس لئے کہ کتنی ہی مرتبہ تیری رحمت گنہگاروں کے ہمکنار اور تیرا عفو و کرم ظالموں کے شامل حال رہا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان لوگوں کے لئے نمونہ بنا جنہیں تو نے اپنے عفو کے ذریے خطا کاروں کے گرنے کے مقامات سے اوپر اٹھا لیا اور جنہیں تو نے اپنی توفیق سے گنہگاروں کے مہلکوں سے بچا لیا تو وہ تیرے اپنے عفو و بخشش کے وسیلہ سے تیری ناراضگی کے بندھنوں سے چھوٹ گئے۔

۵۔ اے میرے اللہ ! اگر تو مجھے معاف کر دے تو تیرا یہ سلوک اس کے ساتھ ہوگا جو سزاوار عقوبت ہونے سے انکاری نہیں ہے اور نہ مستحق سزا ہونے سے اپنے کو بری سمجھتا ہے۔

۶۔ یہ تیرا برتاؤ اس کے ساتھ ہو گا اے میرے معبود! جس کا خوف امید عفو سے بڑھا ہوا ہے اور جس کی نجات سے ناامیدی، رہائی کی توقع سے قوی تر ہے۔ یہ اس لئے نہیں کہ اس کی ناامیدی رحمت سے مایوسی ہو یا یہ اس کی امید فریب خوردگی کا نتیجہ ہو بلکہ اس لئے کہ اس کی برائیاں نیکیوں کے مقابلہ میں کم اور گناہوں کے تمام موارد میں عذرخواہی کے وجوہ کمزور ہیں۔

۷۔ لیکن اے میرے معبود! تو اس کا سزاوار ہے کہ راستباز لوگ بھی تیری رحمت پر مغرور ہو کر فریب نہ کھائیں اور گنہگار بھی تجھ سے ناامید نہ ہوں۔ اس لئے کہ تو وہ رب عظیم ہے کہ کسی پر فضل و احسان سے دریغ نہیں کرتا اور کسی سے اپنا حق پورا پورا وصول کرنے کے درپے نہیں ہوتا۔

۸۔ تیرا ذکر تمام نام آوروں (کے ذکر) سے بلند تر ہے اور تیرے اسماء اس سے کہ دوسرے حسب و نسب والے ان سے موسوم ہوں، منزہ ہیں۔ تیری نعمتیں تمام کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ لہٰذا اس سلسلہ میں تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے۔ اے تمام جہان کے پروردگار۔

urdu.duas.org